

صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جنگ جلد دوم

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد النبي والامى وعلى اله واصحابه وسلم

وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

عبادت کیسے کم نہ تھے کہ وہ بیاں پیدا کیا انساں کو دردِ دل کیواسطے

يا سيّد شيخنا الفاضل في شئنا

کتابِ مستطاب لاجواب

اسلامی دستور زندگی

من مآلیقات

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرست علی: انجمن فیضانِ غوثیہ (جہڑ) دیہا لیور

فاش

پروفیسر حکیم پیر سید محمد شاہ صائم قادر می بابا نوا

جنرل سیکرٹری: (فجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور) (اکوٹہ)

استغاثہ بھنور غوث الشفیق لیلین رحمۃ اللہ علیہ

طالب جلوہ دیدار ہوں شئی اللہ ۝ دل سے یا غوث میں چار ہوں شئی اللہ
 دستگیری مری فرماتے سلطان عراق ۝ استغاثہ کا طلب گار ہوں شئی اللہ
 انقلاب ستم چرخ نے سپا سے مجھے ۝ کشتہ چرخ ستم گار ہوں شئی اللہ
 زندگی تلخ ہے یا حضرت غوث الثقلین ۝ سخت مشکل میں گرفتار ہوں شئی اللہ
 آب پیکال کی ہے ہر سمت بارش مجھ پر ۝ ہدف ناوک اشرا ہوں شئی اللہ
 لاج رکھنا مرے دامن طلب کی یا غوث ۝ آپ کا غاشیہ بردار ہوں شئی اللہ
 مستحق کرم خاص ہوں ہو خاص نظر ۝ ازلی بندہ سرکار ہوں شئی اللہ
 ضبط صداہ نے پیغام وفا توڑ دیا ۝ اب میں آمادہ اظہار ہوں شئی اللہ
 لا تحف کہہ دو کہ ہو خطرہ اعدا نجات ۝ ہوں مریدوں میں خطا کار ہوں شئی اللہ
 سننے افسانہ مری خانماں بربادی کا ۝ وطن آوارہ بے کار ہوں شئی اللہ
 حیل اہل جفا امت مظلوم پہ ہے ۝ اس الم میں گرفتار ہوں شئی اللہ
 نگہ لطف غلاموں کی طرف ہو یا غوث ۝ چشم رحمت کا طلب گار ہوں شئی اللہ
 حالت درد جگر کس سے کہوں کون سنے ۝ محی دین آپ میں بیمار ہوں شئی اللہ
 استغاثہ یہ دل افکاروں کا سننے سرکار ۝ اس لئے حاضر دربار ہوں شئی اللہ
 آپ سے یا شہ جیلاں ہوں مدد کا طالب ۝ بے یار و مددگار ہوں شئی اللہ
 ناو امت کی ہے منہدر میں طوفان ہے بپا ۝ کیسے یا غوث میں اب یار ہوں شئی اللہ
 ہاتھ دو ہاتھ کہ ساحل پہ سفینہ پہنچے ۝ دستگیری کا طلب گار ہوں شئی اللہ
 دور فرما دو مرے آئینہ دل سے غبار ۝ خاک بوس در سرکار ہوں شئی اللہ
 کب سے بیٹھا ہوں لئے دل میں تمنائے جمال ۝ منکہ حسرت کش دیدار ہوں شئی اللہ
 حسن اعمال سے بیگانہ ہوں لیکن یا غوث ۝ مدح خوان شہ ابرار ہوں شئی اللہ
 پیرے خانہ بغداد نہ رکھ تشنہ دید ۝ ساقی مست کا میخوار ہوں شئی اللہ
 اپنی اس غیرت ملی کی بدولت یا غوث ۝ ہدف طعنہ اغیار ہوں شئی اللہ
 ایک حسرت ہے ضیا کی یہ امیر بغداد ۝ کاش میں حاضر دربار ہوں شئی اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد والنبي والاممى وعلى اله واصحابه وسلم

وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

اسلامی دستورِ زندگی

من تالیفات

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرستی: انجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور

معاون ناشرین

پیر سید محمد شاہ صائم دیپالپور ، پیر حُافظ عبد الغنی ساہیوال
پیر سید عابد علی شاہ معراج دریا دیپالپور ، پیر سید ظفر علی شاہ مع پسران کراچی
پیر سید ابوالصالح شاہ حمن دیپالپور ، پیر محمد احمد شاہ خداداد کالونی کراچی
پیر سید ابوسعد شاہ گلشن دیپالپور ، پیر حاجی احمد مدنی ناظم آباد کراچی
پیر مولوی محمد بشیر احمد علوی (سندی) ، پیر محمد رفیع روت سمتوں کراچی
پیر حاجی ہبیت علی جندران (کنجوانی) ، پیر عنایت اللہ خاں چنگوانی (ڈیر غازیخان)
پیر محمد یوسف نصاری (کاموٹی) ، سید صفدر حسین شیرازی (فیصل آباد)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل على سيدنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وسلم
معزز قارئین فقیر سید محبوب علی شاہ قادری عرض پرواز ہے کہ

رسالہ ہذا موسوم بہ دستور زندگی ایک ایسا لائحہ عمل ہے کہ جو مسلمان اس
پر عمل کرے گا وہ دین و دنیا اور آخرت میں سرفراز ہو کر نجات حاصل کرے گا۔
اس میں بنیادی طور پر اس اہم کام کا ذکر کیا ہے جس کیلئے انسان کو پیدا
کیا گیا اور وہی انسان کا اولین فرض ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا
جو اس رستے پر نہیں چلتا اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے میں کوشش و
محنت نہیں کرنا وہ حق آدمیت نہیں ادا کر رہا اس لیے ہر انسان پر واجب ہے
کہ اس رستے کو اختیار کر کے اس میں محنت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کے کرم
سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت سے اس پر راز معرفت منکشف ہو۔

اس کے بعد احادیث مبارکہ کی روشنی میں مخزن ہدایت وصیت
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خطبہ حجتہ الوداع کا ترجمہ، قبولیت دعا اور تنگی رزق کے
اسباب اور اس سے نجات کا طریقہ درج ہے الغرض اس مختصر رسالہ میں
ایک مسلمان کی زندگی کا پورا نقشہ تحریر کر دیا گیا ہے اور ایک واضح راستہ متعین
کر دیا گیا ہے ہر عاقل بالغ پر واجب ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائے اور
اس پر عمل کرے۔
وما علینا الا البلاغ

پروفیسر حکیم پیر عظیم
فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

اعلیٰ انجمن فیضانِ غوثیہ (رحمہ اللہ) دیپالپور
سرپرست

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
السلام صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی معرفت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الزاریات ۵۶)

یعنی میں نے جن اور انسان کو محض اس لیے پیدا کیا کہ میری شناسائی کریں۔
اور میری مرضی کے مطابق میری بندگی کریں۔ اور مجھے پہنچائیں۔

یہی لیے آدم کو ہر قسم کی تمیز اور علم عطا کر کے تمام مخلوق پر شرف دے کر
اشرف المخلوقات کا خطاب عطا کیا۔

ہر فرقہ بشر جو حد بلوغیت کو پہنچا ہو پر فرض ہے کہ مقصد اعلیٰ کو مقدم سمجھے
اور جانے کہ بغیر معرفت الہی کے کسی حالت میں نجات حاصل نہیں ہوتی۔
واضح ہو کہ حق تعالیٰ کی معرفت کسی صورت حاصل نہیں ہوتی جب
تک اپنے نفس کی معرفت حاصل نہ ہو۔

حدیث نبوی ﷺ ہے: مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ۔
یعنی جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے رب کو پہچان لیا کی تشریح میں
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے:
سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ
الْحَقُّ (حم السجہ ۵۳)

یعنی میں نے اپنی نشانیاں جہاں میں اور ان کے نفسوں میں دکھا دیں۔
تا کہ حق تعالیٰ کی حقیقت ان پر آشکار ہو جائے۔

اور حقیقت ہے کہ نفس سے زیادہ نزدیک تجھ سے کوئی چیز نہیں۔ جب ایسی
 نزدیک چیز کو نہ پہچان سکو گے تو اور چیز کو کیا پہچان لو گے۔
 کیونکہ جب سے انسان خلق ہو۔ اسی وقت سے نفس یعنی روح انسان
 کے ساتھ ساتھ ہے۔ اسی روح کی پہچان اللہ کی پہچان ہے اور نفس
 روح۔ خیال۔ جان۔ سانس یہ پانچوں نام صرف ایک روح اعظم کے نام
 ہیں اور ذات الہی کی صورت ہے اور تمام علوم ظاہری و باطنی کا سترج
 اور منبع ہے۔ باقی موجودات کی جس قدر شکلیں اور صورتیں نظر آتی ہیں یہ سب
 کچھ ذات الہی کی صفات و تجلیات کے پر تو اور جلوے ہیں وہ یکتا ہے
 اس کا نہ باپ ہے نہ بیٹا وہ واحد دلا شریک ہے معبود ہے۔

اپنی شناسائی کا سہل طریقہ یہ ہے

انسان کی پیدائش دو چیز سے ہے ایک ظاہری بدن جس کو تن
 کہتے ہیں اس کو ظاہری آنکھ سے دیکھتے ہیں۔ اس کا سلطان دل ہے اور
 دل کا تعلق عالم ملکوت سے ہے۔ حواس خمسہ کے ذریعے دل میں بہت سی
 باتیں اور خیال الہام کے طور پر آتے ہیں یہی حواس و خیال دل کھیلتے
 حجاب بنے ہوئے ہیں۔ جب تک دل سے یہ حجاب رفع نہ ہوں۔
 سلوک معرفت کا راستہ حاصل نہیں ہوتا۔

دوسرا باطن جس کو نفس یعنی روح کہتے ہیں۔ یہ باطنی آنکھ سے ہی دیکھا جاسکتا
 ہے روح کیا چیز ہے روح طاقت تصرف نورانی ہے سبحان اللہ تعالیٰ ہے۔
 اس کی حقیقت معلوم کرنا دشوار ہے اور بیان کرنے کی اجازت نہیں
 ہے۔

طالب
 خیال پرانی
 کو معطل
 ہے
 صرف
 کرتا ہے
 اسی طرح
 اس سفر
 کرتا ہے
 محویت
 ہو جاتا
 بقول
 پر
 دل میں
 کی
 منور کر
 حواس
 بن جاتا

ریاضت

طالب اپنے دل کو غضب اور شہوت و دیگر اخلاقِ بد اور حجابِ حواس و خیال پر انگستہ سے پاک کر کے خلوت اختیار کر کے آنکھیں بند کر کے حواس کو معطل کر لے اور اپنی نفی کرے کہ میں نہیں ہوں یہ جو کچھ ہے صرف اللہ ہی ہے دل میں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کر رہا ہے۔ زبان و دل سے نہ کرے صرف خیال کرے کہ دل میں سے اللہ اللہ اللہ کی آواز آرہی ہے بغور خیال کرتا رہے ضرور دل میں سے اللہ اللہ اللہ کی آواز آنی شروع ہو جاتے گی۔ اسی طرح کرتا رہے کیونکہ ابتداء سلوک میں مجاہدہ اور ریاضت کرنی درکار ہے اس سفر میں جو کچھ پیش آتے اس کی اصلاح رہبر سے کرنا رہے اور کوشش کرتا رہے تاکہ دل میں سے صاف آواز اللہ اللہ کی سنائی دے اس محویت میں اس قدر گم ہو جائے کہ دنیا کی ہر شے سے بے نیاز ہو جائے اور سوائے خدا کے کسی چیز کو نہ دیکھے۔

بقول عارف:

اپنے خیال میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی۔
پس اسی طرح چند روز ریاضت کریں تو ذکر اسمِ جلالہ کی قوت سے دل میں نور کی روشنی پیدا ہو کر دل میں سے ایک دریکہ کھل جائے گا اور نور کی شعاعوں کی لہر دل سے اٹھ کر سارا بدن مہر سے لے کر پاؤں تک منور کر کے مشعلِ راہ بن کر مقاصد کے راستوں کا اندھیرا دور کر کے حجاباتِ حواس بشریہ اور ظلماتِ نفسانیہ کی کثافتِ نفس سے صاف ہو کر نفسِ آئینہ بن جائے گا کوئی کثافتِ نفس میں باقی نہ رہے گی اسی کو نفس کا پہچانا کہتے

ہیں اس وقت انسان کی تیسری باطنی آنکھ بھی کھل جاتی ہے اور وہ جو کچھ دیکھے گا جو کسی کو خواب میں بھی دکھائی نہیں دیتا۔ ارواحِ انبیاء و ملائکہ اور عمدہ عمدہ صورتیں اس کے سامنے آتی ہیں اور اشیاءِ آسمان و زمین منکشف ہو جاتی ہیں اور حقائق و معارف متجلی ہو جاتے ہیں اس وقت قلبِ روح میں لطافت پیدا ہو کر قوتِ باطنی زیادہ روشن ہو کر یکدم طالبِ عالمِ ناسوت سے پرواز کر کے برقِ براق کی طرح عالمِ ملکوت و جبروت و لاہوت میں داخل ہو جاتا ہے۔

یہ ہے اصل فیری جو ہر زمانہ کے خرقہ گو ڈری پوش فقراء اور صوفیاء کرام میں جاری رائج ہے جو اس فقیر حکیم سید محبوب علی شاہ کو اپنے مرشد سید قلہواللہ شاہ بھٹو بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو سلسلہ دارِ عنوتِ اعظم رضی اللہ عنہ سے اور آپ کو سلسلہ دارِ حقارت علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تسلیم و تلقین ہوا۔

اے اللہ عزوجل ہم کو اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے طفیل اور جمیع انبیاء و صحابہ و اولیاء و جمیع اُمتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

(آمین بھرت رحمۃ العالمین)

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

پروفیسر حکیم پیر
فقیر سید محبوب علی شاہ قادری
قادیانی غوثیہ بانوا

بستی عبد اللہ و بیالپور (اوکاڑہ)
نور حکیم رجب المرجب ۱۴۲۳ھ بمطابق ۹ ستمبر ۲۰۰۲ء

نادر المعراج

خدمتِ اقدس

۱: یا رسول اللہ

ارشاد مبارک

۲: اعرابی نے

ہوں۔ ارشاد

۳: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۴: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۵: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۶: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۷: اعرابی نے

بن جاقول

۸: اعرابی نے

رہنا چاہتا ہوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَخِزِنِ هَدَايَاتٍ

نادر المعراج میں مذکور ہے کہ ایک دن ایک اعرابی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ :-

- ۱: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ میں سب لوگوں سے دانا ترین بن جاؤں ارشاد مبارک ہوا کہ ”خوفِ خدا کو دل میں جگہ دے“
- ۲: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب لوگوں سے امیر ترین آدمی بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”نعمتِ خدا پر شکر کیا کر“
- ۳: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے بہترین آدمی بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچایا کر“
- ۴: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خاصانِ خدا میں سے بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”روزِ دشب بکثرت تلاوت قرآن کیا کر“
- ۵: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب لوگوں سے بزرگ ترین بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”موت کو کثرت سے یاد کیا کر“
- ۶: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ مجھ پر ہر وقت رحمتِ الہی ہے ارشاد مبارک ہوا کہ ”لوگوں پر مہربان رہ کر“
- ۷: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ سب لوگوں سے طاقتور بن جاؤں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”ہر وقت اور ہر حال میں اللہ پر توکل رکھ“
- ۸: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب لوگوں کی نظروں میں عزیز ترین رہنا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”پرہیزگار بن“

۹: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر سب دراز ہو۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”مذہبی اختیار کر“

۱۰: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرا رزق سب فراخ ہو۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”ہر وقت یاد و قدر یاد کر“

۱۱: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ دوزخ میں گرفتار نہ ہو جاؤں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے غنہ کو ختم کر دے“

۱۲: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرا بھار بروزِ حشر سب

لوگوں سے کم ہو۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”کسی سے کوئی چیز نہ مانگ“

۱۳: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں مستجاب الدعوات ہونا چاہتا ہوں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”حرام و مشتبہ لقمہ سے بچ“

۱۴: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرا عجیب پوشیدہ رہیں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”لوگوں کے عیب چھپایا کر“

۱۵: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ بندہ کے گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”بیچارگی، نیازمندی اور عاجزی کے ساتھ“

۱۶: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرے نام اعمال میں نیکیاں

بہت ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے ماں، باپ کو خوش رکھ“

۱۷: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اللہ کے غضب کو معافی کے ساتھ

کیسے تبدیل کیا جاتا ہے۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”صدقہ کے ساتھ“

۱۸: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کس طرح حاصل

کیجاتی ہے۔

ارشاد مبارک ہوا ”اپنے نفس پر قہر کرنے اور روز رکھنے سے“

۱۹: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۲۰: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۲۱: اعرابی نے

پاس نہ آتے

۲۲: اعرابی نے

ہر طرح

دو عہد

۲۳: اعرابی نے

یکھوئی تخر

ارشاد

۲۴: اعرابی نے

بکثرت

ارشاد

۱۹: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہر آزار سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

ارشاد مبارک ہوا ”کسی کو بھی اپنے لمبے یا زبان سے نقصان نہ پہنچانے سے“

۲۰: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ قبر میں تنہا نہ رہوں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”بعد نماز عشتا سورہ تبارک الذی پڑھا کر“

۲۱: اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ کوئی مکروہ چیز میرے

پاس نہ آتے۔ ارشاد مبارک ہوا ”سورہ یاسین“ پڑھا کر“

۲۲: اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن

ہر طرح سے امان میں رہوں۔ ارشاد مبارک ہوا :-

”عصر اور مغرب کے درمیان ذکر الہی کیا کر“

۲۳: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ مجھے دل صحتی اور

یکسوئی حاصل ہو۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے لباس کو نجس چیز سے بچایا کر“

۲۴: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ مجھے رزق حلال

بکثرت ملے۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”سورہ واقعہ بعد نماز مغرب پڑھا کر“

واللہ اعلم بالصواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وصیت رسول اکرم ﷺ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ ﷺ نے مجھے اپنے حضور طلب فرمایا جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا مجھ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ اے علی تو میرے ساتھ ایسا ہے جیسے موسیٰ کے ساتھ ہارون علیہم السلام مگر یہ کہ سپہ بچہ کوئی بنی نہیں ہے۔
یا علی! آج میں تجھ کو ایسی وصیت کر رہا ہوں کہ اگر تو نے اس پر عمل کیا تو دنیا میں تیری زندگی خوبصورت ہو جائے گی اور جب مرے گا تو شہادت کی موت مرے گا اور اولین و آخرین کا علم اس وصیت نامہ میں مذکور ہے۔

- پس اے مسلمانو ہر روز اس وصیت نامہ کو پڑھو اور اس پر عمل کرو۔
اور اس کو اس کا مقام دو تا کہ دنیا و آخرت میں ہر بلا سے محفوظ رہو۔
- ۱۔ یا علی! مومن کی تین علامتیں ہیں اول یہ کہ بروقت نماز پڑھے، دوم رمضان کے روزے رکھے سوم مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔
 - ۲۔ یا علی! منافق کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ جب بولے تو جھوٹ بولے دوم وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے سوم امانت میں خیانت کرے۔
 - ۳۔ یا علی! ظالم کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ کمزوروں کو کچھ نہ سمجھے اور طاقتوروں کی خوشامد کرے اور لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہوئے کوئی خوف نہ رکھے۔
 - ۴۔ یا علی! حاسد کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ تیرے سامنے تیری چاپلوسی کرے دوم تیری غیر موجودگی میں تیری غیبت کرے سوم یہ کہ اگر کسی مصیبت

میں دیکھے تو

۵۔ یا علی!

کی زیادتی پر

۶۔ یا علی!

قطع تعلق کر

فائدہ نہ پہنچے

۷۔ یا علی!

ایسی باتیں

کہہ کر

۸۔ یا علی!

ساتھ مجلس کر

۹۔ یا علی!

صحبت

۱۰۔ یا علی!

گناہوں سے

۱۱۔ یا علی!

دے اور

کرے جو

۱۲۔ یا علی!

عمل رکھے

کہتے ہو

میں دیکھ کر خوشی مناتے ۔

۵ :- یا علیؑ عاقل کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ دنیا کو ذلیل سمجھے دوسرے کی زیادتی پر تحمل کرے تیسرے سختیوں پر صبر کرے ۔

۶ :- یا علیؑ حلیم کی تین نشانیاں ۔ اول یہ کہ اس شخص کیساتھ جڑے جس سے قطع تعلق کرے دوم یہ کہ اس شخص کو بھی کچھ نہ کچھ عطا کرے جس سے اسے کوئی فائدہ نہ پہنچے سوم اس شخص کو بھی معاف کرے جو اس پر ظلم کرتا ہو ۔

۷ :- یا علیؑ احمق کی تین نشانیاں ہیں یہ کہ فرمان خدا تعالیٰ کو پورا نہ کرے اور ایسی باتیں بہت کرے جن میں اللہ کا ذکر نہ ہو اور اللہ کے بندوں کی ان کے پیچھے غیبت کرے ۔

۸ :- یا علیؑ نیک بخت کی تین نشانیاں ہیں ۔ روزی حلال کھاتے اور اہل علم کے ساتھ مجلس کرے اور نماز پنجگانہ بروقت ادا کرے ۔

۹ :- یا علیؑ بد بخت کی تین نشانیاں ہیں اول حرام رزق کھاتے اور علماء کی صحبت سے پرہیز کرے نماز بے وقت پڑھے ۔

۱۰ :- یا علیؑ نیکو کار کی تین نشانیاں ہیں اللہ کی طاعت میں سب آگے ہو اور گناہوں سے پرہیز کرے اور اس شخص کو بھی بھلائی کہے جو اس کے ساتھ برائی کرتا ہو ۔

۱۱ :- یا علیؑ بدکار کی تین نشانیاں ہیں اللہ کی طاعت کو بھلا دے اور اللہ کے بندوں پر سختی کرے اور اس شخص کیساتھ بھی برائی کرے جو اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے ۔

۱۲ :- یا علیؑ نیک مرد کی تین نشانیاں ہیں اپنے اور اللہ کے درمیان نیک عمل رکھے اور اپنے گناہوں کی توبہ اور استغفار سے اصلاح کرے اور دوسروں کیلئے بھی وہی کچھ پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرے ۔

۱۱۳۔ **یا علی** پرہیزگار کی تین نشانیاں ہیں برے ساتھی سے دُور بھاگے جھوٹ

اور غیبت سے دُور رہے اور بعض حلال چیزوں سے بھی حرام کے شبہ سے پرہیز کرے

۱۱۴۔ **یا علی** سخت دل کی تین نشانیاں ہیں ضعیفوں پر رحم کرے اور کھڑے

پر قناعت کرے اور جو کچھ بھی اسکو نصیحت کی جاتے اس کا خیال نہ کرے۔

۱۱۵۔ **یا علی** صدق کی تین نشانیاں ہیں کہ عبادت صدقہ اور گناہ تینوں کو چھپاتے

۱۱۶۔ **یا علی** فاسق کی تین نشانیاں ہیں۔ فتنہ بہت پھیلانے اللہ کے بندوں

کو نقصان پہنچاتے اور راہِ راست سے پرہیز کرے۔

۱۱۷۔ **یا علی** جوان مرد کی تین نشانیاں ہیں اس شخص کو بھی معاف کر دے جس

پر طاقت رکھتا ہو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے اور مہمانوں کو دوست

رکھے اور ان کی عزت کرے۔

۱۱۸۔ **یا علی** صبر مند کی تین نشانیاں ہیں اللہ کی اطاعت میں صبر کرے اور جلدی

سے کام نہ لے اور مصیبت میں بھی صبر کرے اور جو کچھ بھی اللہ سے ملے اس

پر راضی رہے۔

۱۱۹۔ **یا علی** مقبول کی تین نشانیاں ہیں اپنے گناہ کے خوف سے اللہ

رسول اور روزِ حشر کا ڈر رکھے

۱۲۰۔ **یا علی** دوست کی تین نشانیاں ہیں اپنی جان کو دوست پر فدا کرے اور

اپنے مال کو اس پر نثار کرے اور اس کے راز کو فاش نہ کرے۔

۱۲۱۔ **یا علی** مخلص کی تین نشانیاں ہیں دنیا سے دشمنی رکھنا۔ حق تعالیٰ کی

ثناء کرنا اور اپنے نفس کے ساتھ اللہ کے ذکر میں سختی کرنا۔

۱۲۲۔ **یا علی** عالم کی تین نشانیاں ہیں سچ بولے، حرام سے بچے اور اللہ کی

تمام مخلوق کے ساتھ عاجزی اور انکساری کے ساتھ پیش آتے۔

- ۲۳: **یا علیؑ** عابد کی تین نشانیاں ہیں۔ نفس کیساتھ دشمنی کرنا۔ شہوت کے ساتھ دشمنی اور رات کو اللہ کی عبادت کرنا۔
- ۲۴: **یا علیؑ** کابل کی تین نشانیاں ہیں۔ عبادت میں سستی کرنا۔ اس کے حکم سے پھرنا اور نماز کو اتنا دیر سے پڑھنا کہ وقت فوت ہو جاتے۔
- ۲۵: **یا علیؑ** ریاء کار کی تین نشانیاں ہیں۔ لوگوں کے ساتھ لمبے رکوع اور سجود کرے تنہائی میں مرغ کا دانہ چگنے کے برابر سر زمین پر رکھے لوگوں میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔
- ۲۶: **یا علیؑ** لوگوں میں سے اللہ کے نزدیک سب سے بڑا وہ شخص ہے جس کو لوگ اچھا سمجھیں مگر وہ اندر سے اچھا نہ ہو ظاہر میں خوبصورت ہو اور باطن میں بدصورت ہو۔
- ۲۷: **یا علیؑ** احمق وہ شخص ہے جو دولت مندوں کی عزت کرے اور غریبوں سے خار رکھے اور دولت مندوں پر سخاوت کرے اور درویشوں کے ساتھ کنجوسی کرے۔
- ۲۸: **یا علیؑ** نامراد وہ شخص ہے کہ جبکی عمر گناہوں میں گزری اور موت اللہ کی نافرمانی پر ہو۔
- ۲۹: **یا علیؑ** احمق وہ شخص ہے کہ جبکی عمر لمبی ہو اور عمل چھوٹا ہو اور توبہ نہ کرے اس بات سے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا پھر بھی اس سے بخشش کی امید رکھتے۔
- ۳۰: **یا علیؑ** دانا کی پہچان نہیں ہوتی مگر غصہ کے وقت اور صبر مند تکلیف کے وقت اور دوست مصیبت کے وقت۔
- ۳۱: **یا علیؑ** راہ خدا میں بہت دوست بنا کیونکہ بغیر دوست کے آدمی ایسا ہی ہے جیسے دایاں ہاتھ باتیں ہاتھ کے بغیر بے کار ہوتا ہے۔
- ۳۲: **یا علیؑ** جس کے دوست کم ہوں اسکی خدا تعالیٰ کے دربار میں قبولیت کم ہے۔

۳۳: یاعلیٰ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ اے احمد ہم نے اپنے فرشتوں کے درمیان دوستوں اور بھائی بندی قائم کی آپ بھی اپنے اصحاب میں بھائی بندی قائم کرو۔

۳۴: یاعلیٰ آدمی کی شفاعت اس کے دوست کے سوا کوئی نہیں کرتا چنانچہ اللہ تعالیٰ بھی فرماتے ہیں **فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ**
۳۵: یاعلیٰ پانچ چیزیں دل کو مردہ کرتی ہیں زیادہ کھانا، زیادہ سونا، زیادہ ہنسنا، دنیا کا غم زیادہ کرنا اور حرام کھانا۔

۳۶: یاعلیٰ پانچ چیزیں دل کو سخت کرتی ہیں جب دل سخت ہو جاتا ہے تو بندہ کے کافر ہونے میں آسانی ہو جاتی ہے یہ کہ گناہ کرنا، پیٹ بھرے کی حالت میں کھانا، اللہ کے بندوں پر ظلم کرنا، نماز میں دیر کرنا، باتیں ہاتھ سے کھانا پینا۔
۳۷: یاعلیٰ پانچ چیزیں دل کو روشن کرتی ہیں، سورہ اخلاص بہت پڑھنا کم کھانا، علما حق کی صحبت میں بیٹھنا، رات کو نماز پڑھنا اور فجر کے وقت نماز پڑھنا۔
۳۸: یاعلیٰ چار چیزیں آنکھ کے نور کو بڑھاتی ہیں خانہ کعبہ دیکھنا، قرآن شریف دیکھنا، علما کے چہروں کو تعظیم سے دیکھنا، مال باپ کے چہرے پر خدمت کی نیت سے دیکھنا۔

۳۹: یاعلیٰ پانچ چیزیں مرد کے زور کو کم کرتی ہیں زیادہ غم کرنا، زیادہ فکرواندیشہ کرنا، عورتوں کی خوشبو بلغم کی زیادتی اور تشریف۔

۴۰: یاعلیٰ کسی کا دل خوش کر نیوالا روزہ داروں اور نمازیوں کا درجہ پاتا ہے۔
۴۱: یاعلیٰ ہر وقت پاک رہ جو کوئی طہارت سے پیوستہ رہے فرشتے انکی مدد کریں۔
۴۲: یاعلیٰ تجھ کو چاہیے مہینہ کے آخر میں (یعنی پندرہ کے بعد) حجامت کر کہ اس سے ہر مرض دور ہو جاتا ہے۔

۳۳: یاعلیٰ

اکیسواں، چوبیسواں

۳۴: یاعلیٰ

اللہ تعالیٰ

۳۵: یاعلیٰ

انبیاء

۳۶: یاعلیٰ

قابیل کو

۳۷: یاعلیٰ

کام کر

۳۸: یاعلیٰ

کامیاب

۳۹: یاعلیٰ

۵۰: یاعلیٰ

اللہ تعالیٰ

فی

۵۱: یاعلیٰ

کو برہنہ ہو

۵۲: یاعلیٰ

مانگ بلکہ

۵۳: یاعلیٰ

- ۴۳: **یا علیؑ** تجھ کو چاہیے کہ ان دنوں سے بچے تیسرا، پانچواں، تیرھواں، اکیسواں، چوبیسواں کیونکہ ہر ماہ دن نخس میں قولہ تعالیٰ فی ایام نخسات۔
- ۴۴: **یا علیؑ** جب کوئی تنبیہ نہ دیکھنی ہو تو اتوار کے دن رکھ کیونکہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی بنیاد رکھی۔
- ۴۵: **یا علیؑ** جب سفر کا ارادہ کرے تو سوموار کو کر کیوں کہ اسی دن انبیاء نے سفر کیا۔
- ۴۶: **یا علیؑ** جب حجامت کرنی ہو تو منگل کے روز نہ کر کیونکہ اسی دن قابیل کو بلیل نے قتل کیا۔
- ۴۷: **یا علیؑ** بدھ کو کوئی کام نہ کر کیونکہ یہ مگر اچھے اور کھلنے پینے کے کام کر سکتا ہے۔
- ۴۸: **یا علیؑ** جان کہ جمعرات کو ابراہیم علیہ السلام مزد کے پاس گئے اور کامیاب ہوئے۔
- ۴۹: **یا علیؑ** جمعہ کے روز نکاح کر کیونکہ اسی دن انبیاء نے نکاح کیے ہیں۔
- ۵۰: **یا علیؑ** ہفتہ کا دن شکار کو اچھا ہے اور یہ دعا ہفتہ اور جمعرات کو پڑھو
 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ وَاَلَا مَتِّىْ فِيْ سَبْتِهَا وَخَمْسِهَا وَاجْعَلْ ذَالِكَ
 فِيْ رَجْوٍ رَّهًا۔
- ۵۱: **یا علیؑ** بدھ کی رات کو برہنہ نہ ہو کیونکہ کوئی آدمی ایسا نہیں جو بدھ کو برہنہ ہوا ہو اور شیطان نے ہاتھ اس کی پیٹھ پر مارا کہ اس کو دیوانہ نہ کر دیا ہو۔
- ۵۲: **یا علیؑ** تجھے چاہیے کہ اپنی حاجتیں اذان اور اقامت کے درمیان مانگ بلکہ قرض ادا کرنے کے بعد مانگ ضرور مستجاب ہوگی۔
- ۵۳: **یا علیؑ** سب سے بُرا چوروہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے یعنی

ارکان صحیح ادا نہ کرے۔

۵۴: **یا علی** اللہ تعالیٰ کے اولیاء نے ولایت کا درجہ بہت نماز روزہ سے نہیں پایا بلکہ اپنے نفس کے ساتھ دشمنی اور سخاوت سے پایا۔

۵۵: **یا علی** سخاوت ایک درخت کا نام ہے جو بہشت میں ہے وہ سخیوں کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔

۵۶: **یا علی** بخل دوزخ کے ایک درخت کا نام ہے جو بخیلوں کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ نعوذ باللہ منها۔

۵۷: **یا علی** جنت کے دروازے پر لکھا ہوا ہے کہ یہ کنبوسوں، ریاکاروں اور ماں باپ کو تکلیف پہنچانے والوں پر حرام ہے۔

۵۸: **یا علی** جب اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس سے پوچھا! اے اللہ مجھ کو کن کیلئے پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ سخیوں اور پرہیزگاروں کیلئے جنت نے کہا کہ میں راضی ہوں۔

۵۹: **یا علی** دوزخ پر لکھا ہوا ہے کہ جو کوئی اپنے نفس کے خلاف چلا اس کا ٹھکانا جنت ہے اور جو کوئی اپنے نفس کی مرضی پر چلا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔
۶۰: **یا علی** جب اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو پیدا کیا تو اس نے عرض کیا! اے اللہ مجھ کو کن کیلئے پیدا کیا۔ ارشاد ہوا کہ غرور اور بخل کرنیوالوں کیلئے اس نے کہا کہ میں یہی لوگ میرے لائق ہیں۔ (نعوذ باللہ منها)

۶۱: **یا علی** اللہ تعالیٰ کی خوشی ماں باپ کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔ (نعوذ باللہ منها)

۶۲: **یا علی** مہمان کی عزت کرو اگرچہ کافر ہی کیوں نہ ہو اور مسائل کو محرم نہ کرو اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر ہی کیوں نہ آئے۔

۶۳: **یا**

جاتا ہے

کی دعا

ہے تو

ہے کہ

کو بھیج

اے شہر

۶۳:

آکھ

لے

۶۵:

حلال

۶۶:

سو

۶۷:

ہو

۶۸:

۶۹:

۷۰:

۶۳: **یا علیؑ** جو حرام کھاتا ہے دل اس کا مُردہ ہو جاتا ہے دین ضائع ہو جاتا ہے یقین کمزور ہو جاتا ہے اس کی عبادت میں کمی آ جاتی ہے اور اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی اور جب یہ بندہ مرتا ہے اور جنت کو جانے لگتا ہے تو اس کی غذا اس کو جنت سے جانے کو روکتی ہے اور فرمان ہوتا ہے کہ اس کو دُرُخ لے جاؤ وہ فریاد کرتا ہے کہ خُداوند مجھے کیوں دُرُخ کو بھیجتے ہو اور کیا حکمت ہے کہ جنت کو نہیں بھیجتے ارشاد ہوتا ہے کہ اے شخص تو نے دُنیا میں حرام کھایا اور گناہ کبیرہ کیا اور اپنے گناہ کی وجہ سے مارا گیا۔
 ۶۴: **یا علیؑ** جو کوئی حلال کھائے اس کا دین مضبوط ہو دل وسیع ہو اسکی آنکھ خوفِ خُدا سے روتے اور اسکی دُعا قبول ہو اور اسکی غذا اس کو جنت میں لے جاتے اور اس کا دل راہِ حق دیکھے۔

۶۵: **یا علیؑ** جب صدقہ دینا چاہے تو حلال ترین مال سے دے ایک لقمہ حلال یا کھجور کا ٹکڑا اللہ کے نزدیک ستودینار حرام سے بہتر ہے۔
 ۶۶: **یا علیؑ** اپنی زندگی میں ایک کھجور اللہ کی راہ میں دینا موت کے بعد سودینار صدقہ سے افضل ہے جو تیرے لیے دیتے جائیں۔
 ۶۷: **یا علیؑ** کھانا کھانے کے بعد خلل دانتوں کا کھجور کے تنکے سے کر اور جھاڑو کے ساتھ نہ کر کیونکہ اس سے غریبی اور دانت کا کڑا پیدا ہوتا ہے۔

۶۸: **یا علیؑ** ہمیشہ مسواک کیا کر کیونکہ اس میں چوبیس فضیلتیں ہیں دین کی۔
 ۶۹: **یا علیؑ** ہنس مکھ بن کہ ہنس مکھ کو اللہ دوست رکھتا ہے اور غصہ کی شکل نہ بن کہ اس طرح نامہ اعمال اپنا سیاہ ہوتا ہے۔
 ۷۰: **یا علیؑ** اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو چار چیزیں دیدے تو تجھے کوئی خوف

نہیں۔ چاہے تمام عالم تیرا دشمن ہو جائے سب سے بولنا، امانت سنبھالنا،

معاذت کرنا، وعدہ پورا کرنا

۴۱: یا اعلیٰؑ مردوں کے ساتھ مت بیٹھ میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ
مردے کون ہیں فرمایا جہالت اور غفلت والے لوگ مردے ہیں۔

۴۲: یا اعلیٰؑ قیامت والے دن کسی کو خلافتی نہیں ملے گی مگر دو گروہوں
کو دولت مند سخی کو اور عزیز پر ہیزگار کو۔

۴۳: یا اعلیٰؑ طہارت میں پوری کوشش کر اور اپنے اعضاء کو اچھی طرح
دھو کیونکہ یہ بھی ایمان کی ایک قسم ہے۔

۴۴: یا اعلیٰؑ تو جب طہارت کرے تو پانی زیادہ صاف نہ کر اور بعد طہارت
سورہ انزلنا پڑھ کہ پچاس سال کی عبادت کا ثواب ہوتا ہے اور دس مرتبہ
درود شریف پڑھ تاکہ اللہ تعالیٰ تیرے غم کو دور کرے اور تیری دعا قبول کرے

۴۵: یا اعلیٰؑ جب نماز فجر پڑھ لے تو اسی جگہ بیٹھا رہ اور اللہ کا ذکر کرتا رہ
تاکہ سورج ظاہر ہو جائے اور جو کوئی یہ عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں
حج، عمرہ اور غلام آزاد کرنے اور دس ہزار دینار صدقہ کا ثواب لکھ دے گا۔

۴۶: یا اعلیٰؑ تجھے چاہیے کہ چاشت کی نماز پڑھے چاہے سفر میں ہو
چاہے قیام میں کیونکہ جنت کے ایک دروازے کا نام چاشت کا دروازہ ہے
اور قیامت والے دن منادی ہوگی کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو چاشت کی نماز پڑھا
کرتے تھے آئیں اور چاشت کے دروازے سے داخل ہو کر خدا کے
عذاب سے نجات پائیں اور کوئی نبی اللہ تعالیٰ نے ایسا نہیں بھیجا جس کو
چاشت کی نماز کا حکم نہ کیا ہو۔

۴۷: یا اعلیٰؑ تجھے چاہیے کہ نماز یا جماعت پڑھ کیونکہ باجماعت نماز

ساتویں آسمان کے فرشتے کی نماز کے برابر ہے اور پہلی صفت میں نماز پڑھنا
عرش مجید کے نیچے رہنے والے فرشتوں کی نماز ہے۔

۷۸: **یاعلیٰ** اللہ کا سب سے پسندیدہ آدمی وہ ہے جو مسجد میں یہ پڑھے
ذِی اِنِّی ظَنَنْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ۔

۷۹: **یاعلیٰ** شرابی اور زکوٰۃ خور سے دوستی نہ کر کیونکہ آسمان میں ان کا
نام دشمنِ خدا میں سے ہے۔

۸۰: **یاعلیٰ** سود خوار کے پاس مت بیٹھ کہ یہ اللہ کا دشمن ہے چونکہ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فَاَذْنُبًا یَحْزَبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ۔

۸۱: **یاعلیٰ** جب وقت نماز ہو جاتے جلد پڑھ لیں شیطان تجھے کسی
اور کام میں لگا کر غافل نہ کر دے۔

۸۲: **یاعلیٰ** مزدور کو مزدوری پوری دے اور جلدی دے جو مزدوری پوری نہ
دے اسکے نیک اعمال باطل ہو جائیں اور میں اس کا دشمن ہوں۔ (نعوذ باللہ منہما)

۸۳: **یاعلیٰ** جب مرد اپنی عورت کو رنجیدہ کرتا ہے تو اس کے اعمال
باطل ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ روز قیامت اس پر ناراض ہوتا ہے (نعوذ باللہ منہما)

۸۴: **یاعلیٰ** جبرائیل علیہ السلام اس آدمی سے ملاقات کریں گے جس میں چھ خوبیاں
ہوں۔ نماز باجماعت پڑھنا، علماء کی صحبت پڑھنا، تیمارداری کرنا، پیسے کو پانی پلانا،
دو لڑے ہوتے میں صلح کرانا اور یتیموں اور یتیموں پر احسان کرنا۔ یہ کام ضرور کر
جبرائیل علیہ السلام کے دل میں یہ کام کرنے کی آرزو ہے۔

۸۵: **یاعلیٰ** جب یتیم روتا ہے تو عرش مجید روتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے
کہ اے جبرائیل کھلی کر دروغ میں اسکی جگہ جس نے یتیم کو رلایا میں بھی اس کو ضرور
رلاؤں گا اور جو یتیم کو خوش کرتا ہے تو ارشاد ہوتا ہے کہ اے جبرائیل جنت میں

اس کی جگہ کشادہ کر دے میں بھی اس کو مُردہ رُحوش کر دیں گا۔

۸۶: **یا اعلیٰ** پورے بدن میں اللہ تعالیٰ نے زبان سے زیادہ بہتر کوئی ایسا عضو نہیں بنایا جو آدمی کو جنت یا دوزخ کو لے جاتے۔

۸۷: **یا اعلیٰ** جو کوئی دس مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ

كُلِّ أَحَدٍ يَبْقَى رَبَّنَا يَنْفِي كُلَّ أَحَدٍ آسمان کے تمام فرشتے اس کی بخشش چاہیں گے

۸۸: **یا اعلیٰ** جو اکیس مرتبہ کہے اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِيهَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَفِيهَا

بَعْدَ الْمَوْتِ وَتَجَنَّبَ مِنَ الدَّارِ تَوَالِدَ تَعَالَى اس کو اتنی نعمتیں عطا کرے

جس کا کوئی حساب نہیں۔

۸۹: **یا اعلیٰ** تجھ کو چاہیے کہ رات کی نماز التجا پڑھا کر کیونکہ رات کی دو رکعت

دن کی ہزار رکعت سے افضل ہے اور رات کی نماز نور کو بڑھاتی ہے۔

۹۰: **یا اعلیٰ** ہر روز توبہ کر کہ میں ہر روز ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں اور استغفار

ایک بہت مضبوط حتمی کار ہے۔

۹۱: **یا اعلیٰ** کسی پر لعنت نہ کر کیونکہ لعنت الٹ کر لعنت کر نیوالے پر پڑتی ہے

۹۲: **یا اعلیٰ** جب سے پھر پاس کوئی حاجت مندا آتے تو سمجھ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تجھ

پر بڑی عنایت ہے۔ تو اسکی حاجت پوری کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیری

حاجت پوری کر دے گا۔

۹۳: **یا اعلیٰ** تجھے چاہیے کہ تو مظلوم کی دعا سے بچے کیونکہ اللہ مظلوم کی

دعا قبول کرتا ہے چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

۹۴: **یا اعلیٰ** جھوٹی قسم نہ کھانا اس سے آدمی کی عمر کم ہوتی ہے۔

۹۵: **یا اعلیٰ** تجھ کو چاہیے کہ شروع رات میں سو جائے اور آخر رات میں

جاگ جائے اور منہ زمین کی طرف کر کے نہ سویا کر۔

۹۶: **یا علیؑ** اپنے دروازے کو سر نہ بناؤ اور دروازے میں مت بیٹھو۔
اور اپنے منہ پر ہاتھ مت مارو۔

۹۷: **یا علیؑ** اپنی انگلیاں مت چٹخا اور چھلنی میں کھانا مت کھا اور نہ
ہی برتن کی پشت پر رکھ کر کھا۔

۹۸: **یا علیؑ** جب تو جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں پہن اور جب اتارے
تو پہلے بائیں پاؤں اتار۔

۹۹: **یا علیؑ** کبھی بھی اپنے جسم پر داغ نہ دے نہ ہی رات کو آئینہ دیکھ
اور تھوک اور ناک کا پانی عام پانی میں مت ڈال۔

۱۰۰: **یا علیؑ** چاہتے کہ لکڑی پڑھی اور گوبر سے استیجاء کر کہ اس سے
بیماری پیدا ہوتی ہے اور کپڑا اَلَسَّ مت پہن۔

۱۰۱: **یا علیؑ** شلوار کھڑا ہو کر نہ پہن اور سوج یا چاند کے سامنے اپنی ٹوٹ
کو برہنہ نہ کر اور نہ ہی اپنے ستر کو ننگا کر۔

۱۰۲: **یا علیؑ** تجھ کو چاہتے کہ اپنے ناخن دانتوں سے نہ کاٹے اور کھانے
سے آلودہ ہاتھوں کے ساتھ مت سوا اور اونٹ قطار کشیدہ کے درمیان
سے نہ گزر۔

۱۰۳: **یا علیؑ** اپنی شرم کی جگہ کو مت دیکھ اس سے نظر کمزور ہوتی ہے
اور اذان اور اقامت خاموش رہا کر۔

۱۰۴: **یا علیؑ** تجھ پر لازم ہے کہ اپنے ہمسائے کو تنگ نہ کرے اور کسی
کی غیبت نہ کرے اور اپنی آنکھ کو حرام سے دور رکھے۔

۱۰۵: **یا علیؑ** تنہا سفر نہ کر اور اندھیرے میں کھانا مت کھا اور لقمہ
بڑا مت کھا اور لقمہ جلدی جلدی نہ کھا۔

۱۰۶: یا علیؑ اپنے سے کمزور پر ظلم نہ کر اور ہر کام میں دوستوں اور داناؤں سے مشورہ کر اور کبھی اپنی روزی کے بارے میں غم نہ کر۔

۱۰۷: یا علیؑ دشمن کے ساتھ میل جول نہ بڑھا اور صرت اپنی بیوی پر نظر رکھ اپنے غلاموں کو بھی عزیز رکھ اور اپنے اہل و عیال کا دل نہ دکھا۔

۱۰۸: یا علیؑ چاہیے کہ سائل کو محروم نہ کر اور امانت کو اسکے مالک کو صحیح پہنچا۔

۱۰۹: یا علیؑ ہر ایک کے ساتھ نیکی کر اور اپنے گناہوں کو بہ کرتارہ۔

۱۱۰: یا علیؑ علم کے حامل کرنے میں کوشش کر اور جو کوئی تجھ سے سیکھا چاہے اس کو سکھا اور اپنے ہاتھ اللہ کی راہ میں فراخ کر۔

۱۱۱: یا علیؑ پرہیز تمام بلاؤں سے بچاتا ہے اور کوشش کے ساتھ تمام معصیتیں حاصل ہوتی ہیں۔

۱۱۲: یا علیؑ تجھ پر لازم ہے کہ اپنے کپڑے کو پاک رکھے کیوں کہ موت کی سختی اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

۱۱۳: یا علیؑ ہر روز صبح کو سورہ یٰسین پڑھا کر کیونکہ جو کوئی اس طرح کرے

شام تک اللہ کی پناہ میں رہے اور جو کوئی رات سوتے وقت وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ پڑھے جتنے بھی آسمان میں ستارے ہیں اسکے برابر اسکی نیکیاں لکھی جاتیں۔

۱۱۴: یا علیؑ جو کوئی جمعہ کی رات کو سورہ بقرہ پڑھے اس کو ساتویں آسمان سے ساتویں زمین تک نور ملے۔

۱۱۵: یا علیؑ تجھ کو چاہیے کہ رات سوتے وقت درود شریف اور استغفار پڑھا کر کیونکہ یہ بہت اچھا ہے اور کلمہ تمجید بھی پڑھا کر یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

یا علیؑ: ۱۱۶

یا علیؑ: ۱۱۷

میں ہزار ہا

یا علیؑ: ۱۱۸

اسکو ہزار نعمتیں

وَمِنْ شَرِّهِمْ

بِسَيِّدِكَ اللَّهُ

یا علیؑ: ۱۱۹

کیونکہ یہ ہزار

یا علیؑ: ۱۲۰

کوڑھ کی رگ

بلغم سے کوڑھ

کرتا ہے جس

یا علیؑ: ۱۲۱

یا علیؑ: ۱۲۲

یا علیؑ: ۱۲۳

کھایا کر اس کا ہر

یا علیؑ: ۱۲۴

یا علیؑ: ۱۲۵

یا علیؑ: ۱۲۶

زیر ناف حقہ اور پاؤں

۱۱۶: **یا علیؑ** تجھ کو چاہیے کہ سورۃ انفلاس بہت پڑھا کر کیونکہ یہ قرآن کا نور ہے

۱۱۷: **یا علیؑ** تجھ کو چاہیے کہ آیت الکرسی بہت پڑھا کر کیونکہ اس کے ہر حرف میں ہزار برکت اور ہزار نیکیاں ہیں۔

۱۱۸: **یا علیؑ** جو کوئی سوتے وقت سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے اسکو ہزار نعمتیں ملیں اور بعد اس سورۃ کے یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ آخِذٍ بِنَاصِيَتِهَا وَأَسْأَلُكَ مِنَ الذِّمَى كُلِّهَا مِنْ عِيْنِكَ اللَّهُمَّ اغْتَصِبْنِي بِالْإِسْلَامِ وَلَا تُشْهِتْ بِي عُدُوَّ أَحْسِنَا** ۱۱۹: **یا علیؑ** جب تو کھانا کھاتے تو نمک سے شروع کر اور نمک پر ہی ختم کر کیونکہ یہ ہزار درد کی شفا ہے سوائے موت کے۔

۱۲۰: **یا علیؑ** کوئی شخص ایسا نہیں جس میں ایک دیوانگی کی رگ نہ ہو اور ایک کوڑھ کی رگ نہ ہو اور ایک اندھے پن کی رگ نہ ہو واللہ تعالیٰ دیوانگی کو بلغم سے کوڑھ کو زکام سے اور اندھے پن کو آنکھ کی درد سے دُھ کرتا ہے جس سے چاہے۔

۱۲۱: **یا علیؑ** جھوٹے میں وفا، بخیل میں مروت اور بدخوی میں سخاوت نہیں ہوتی۔

۱۲۲: **یا علیؑ** صبح اُٹھنے کو ایسا پیارا سمجھ جیسا اپنے بیٹوں کو سمجھتا ہے

۱۲۳: **یا علیؑ** سویرے منہ قی کھایا کر یہ زبان کو صاف کرتا ہے اور انا بھی کھایا کر اس کا ہر دانہ بہشت سے ہے۔

۱۲۴: **یا علیؑ** اپنی عورتوں کو سورۃ نور ضرور پڑھا۔

۱۲۵: **یا علیؑ** ہر ایک کی عزت کر خد تعالیٰ تیری عزت کرے۔

۱۲۶: **یا علیؑ** رات کو اپنی آنکھوں میں سُرمال لگایا کر اور کبھی کبھی اپنے سر

زہرِ ناف حقہ اور پاؤں کو بھی تیل سے تر کیا کر کہ بہت مفید ہے۔

۱۲۷: یا علیؑ ہر روز اپنے سر اور داڑھی میں کنگھی کیا کر اس سے تمام کاموں میں آسانی ہوتی ہے۔

۱۲۸: یا علیؑ اگر باہر سفر کو جاتے تو سورۃ النین اور انا انزلنا پڑھ کر گیا کر تاکہ دشمنوں سے اللہ کی امان میں رہے۔

۱۲۹: یا علیؑ جب بھینس کو گھر لے آؤ تو اس کے پاؤں دھلا کر اپنے گھر میں چھڑکا اور یہ دعا پڑھ اللہم بَارکْ لِيْ فِيْ هَذِهِ نَاحِيَّتِيْ وَبَارکْ لِيْ فِيْ نَاحِيَّتِيْ۔ اس سے بہت نفع ہوگا پھر اپنی عورت کو ایک ہفتہ تک ہر اس چیز سے جس میں سفیدی ہو یا ترشی ہو منع کر اور اس رات اس سے نزدیکی نہ کر اور مہینے کی پہلی اور آخری رات اس سے نزدیکی نہ کر کیونکہ ان راتوں میں لڑکا دلیوانہ پیدا ہوگا اور بدھ کے روز بھی اپنی عورت کے پاس مت جا کہ لڑکا قاتل اور ڈاکو پیدا ہوگا اور عید کی رات بھی نزدیکی نہ کر کہ لڑکا لالچی پیدا ہوگا اور نزدیکی کے وقت عورت سے بات چیت نہ کر کہ لڑکا گولنگا پیدا ہوگا اور دونوں ایک دوسرے کی شرمگاہ کو نہ دیکھیں کہ لڑکا اندھا پیدا ہوگا۔ اور پھل دار درخت کے نیچے صحبت نہ کر کہ لڑکا ظالم پیدا ہوگا اور اذان اور اقامت کے درمیان مقاربت نہ کر کہ لڑکا بے فرمان پیدا ہوگا اور ناپاکی کی حالت میں مقاربت نہ کر کہ لڑکا بخیل پیدا ہوگا اور چاہتے کہ اپنی حلال سے اولاد کی رات مقاربت کرے کہ لڑکا عیالدار پیدا ہوگا اور اگر منگل کی رات پاس جاتے تو لڑکا سخی اور جواخرد پیدا ہوگا اور اگر جمعرات کی رات مقاربت کرے تو لڑکا عالم اور پھینزگار پیدا ہوگا۔ اور اگر جمعہ کی رات کو مقاربت کرے تو لڑکا عابد اور مخلص پیدا ہوگا۔

۱۳۰: یا علیؑ جب تجھ پر روزی تنگ ہو تو کلمہ تمجید اور استغفار بہت پڑھا

کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور خوشنودی کا نشان ہے یاد رہے کہ روزی کی تنگی گناہوں کی زیادتی اور اللہ تعالیٰ کے عفو کی وجہ سے ہوتی ہے۔

۱۳۱: **یا علیؑ** تجھ کو چاہیے کہ روز سو آیات قرآنی پڑھا کر اور جو کوئی قرآن پڑھے اور صلاں محرام میں فرق نہ کرے وہ قیامت میں ان لوگوں میں ہوگا جو خدا کو نہ دیکھ سکیں گے جیسا کہ یہودی کہ انہوں نے توریت پڑھی مگر اس پر عمل نہ کیا اور میری (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کی نعت کو پوچھنا شروع کیا وہ ہر روز دوزخ کا بدترین جزا پائیں گے۔

۱۳۲: **یا علیؑ** دوزخ میں ایک جگہ ہے جہیں ان قرآن پڑھنے والوں کے سر پے جاتیں گے جو عمل نہیں کرتے اور بدکردار عالموں کے پے جاتیں گے۔ ۱۳۳: **یا علیؑ** جب لوگوں میں حکم کرنا چاہو تو عدل اور سچائی سے حکم کرنا اور ظلم نہ کرنا جو کوئی بُرائی کے ساتھ حکم کرے گا قیامت والے دن دوزخ میں ڈالا جائے گا اور ستر انگاروں کی زنجیریں اس کے گلے میں ڈالی جائیں گی اگر ایک انگارہ بھی کسی پہاڑ پڑ جائے تو وہ خاک ہو جاتے۔

۱۳۴: **یا علیؑ** یہودیوں کی تعظیم نہ کر اور انکی کنیت کے ساتھ انہیں نہ پکارا اور ان کے نام کے ساتھ بلا کہ یہی ان کے لائق ہے۔

۱۳۵: **یا علیؑ** جو کوئی میرے یاروں کو بُرا کہے ان کے پاؤں پر کلہاڑی مار بلکہ انکی گردن پر مار کیوں کہ وہ اُمت کے یہودی ہیں۔

۱۳۶: **یا علیؑ** دوزخ میں دو فرقے پڑیں گے اول وہ ہے جو ابوبکر و عمر و عثمان کو دشمن رکھے اور تجھے دوست رکھیں وہ رافضی ہیں دوسرے وہ کہ ابوبکر و عمر و عثمان کو دوست رکھیں اور تجھے دشمن رکھیں وہ خارجی ہیں۔

۱۳۷: **یا علیؑ** شب معراج میں نے چاہا کہ تو میرے بعد خلیفہ بنے اور تیرے بعد دوسرے خلیفہ بنیں ارشاد ہوا۔ اے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام تیرے بعد

ابوبکر و عمر و عثمان خلیفہ ہوں گے اور علی پر خلافت ختم ہوگی جس طرح تجھ پر نبوت ختم ہوئی۔

۱۳۸: **یا علی** یہودیوں کی عزت نہ کر اور رافضیوں کو مرجحانہ کر۔

۱۳۹: **یا علی** شکستہ دلوں پر رحم کرنا۔۔۔ اور یہ بھی فرمایا کہ

۱۴۰: **یا علی** جب تک تو پانچ کام نہ کر لے مت سونا اڈل چار ہزار درم

صدقہ دینا دوسرا قرآن ختم کرنا، تیسرا جنت کو خریدنا چوتھا ایک حج کرنا پانچواں

دولٹے ہوؤں میں صلح کرانا۔ امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا کہ:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ کیسے کر سکتا ہوں ارشاد فرمایا سوتے وقت چار مرتبہ

سورۃ فاتحہ پڑھنا۔ چار ہزار درہم صدقہ کرنے کے برابر ہے اور تین مرتبہ سورۃ اہل

پڑھنا ایک قرآن ختم کرنے کے برابر ہے دس مرتبہ درود شریف پڑھنا ایسا

جیسے جنت کو خرید لیا اور چار مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ پڑھنا طواف حج جتنا ثواب ہے اور دس مرتبہ

استغفار پڑھنا دولٹے ہوؤں میں صلح کرانے کے برابر ہے۔

۱۴۱: **یا علی** تجھ پر لازم ہے کہ اس وصیت کو مجھ سے یاد کرے جیسا

کہ جبرائیل علیہ السلام سے میں نے یاد کیا۔

۱۴۲: **یا علی** یہ وصیت میری امت کو سکھا دے تاکہ ہر کوئی اس پر عمل

کرے اور بخشش اور مغفرت کے لائق ٹھہرے۔

(از کتب نادر المعراج و نافع الخلائق)

کے بعد
جانب
لاتے تھے
و تجمید و تلقا
کا مجمع
پر چڑھ کر

اللہ مقدر

ترب

لوگو! میں

لوگو! تمہارے

جیسا کہ تم آؤ

لوگو تمہیں عز

کی بابت سوال

کی گردنیں کا

لوگو! جاہلیت

جاہلیت کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ حجۃ الوداع

شعبہ ہجری حجۃ الوداع کے موقع پر ۹ ذی الحجہ کو آنحضرت ﷺ طلوع آفتاب کے بعد دادتی نمرہ میں آکر اترے اس دادتی کے ایک طرف عرفات اور دوسری جانب مزدلفہ ہے۔ دن ڈھلنے کے بعد یہاں سے روانہ ہو کر عرفات میں تشریف لائے تمام میدان سرتا سر لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہر ایک شخص تکبیر و تحمیل و تجمید و تقدیس میں مصروف تھا اس وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار یا (چوبیس ہزار) کا مجمع احکام الہی کی تعمیل کے لیے ہمہ تن حاضر تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے پہاڑی پر چڑھ کر اور اپنی اونٹنی قصوا نامی پر سوار ہو کر خطبہ کا آغاز فرمایا :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ خطبہ حجۃ الوداع

لوگو! میں خیال کرتا ہوں کہ میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔ لوگو! تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن کی اس شہر کی اور اس ماہ کی حرمت کرتے ہیں۔ لوگو تمہیں عنقریب خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرماتے گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے پا مال کرتا ہوں۔ جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیا میٹ کرتا ہوں۔ پہلا خون جو میرے

خانہ کا ہے یعنی ابن ربیع بن الحارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور
 ہڈیوں نے اسے مار ڈالا تھا۔ میں چھوڑتا ہوں۔ جاہلیت کے زمانہ کا سود
 ملیا میٹ کر دیا گیا ہے۔ پہلا سود اپنے خانہ کا جو میں مٹاتا ہوں وہ عباس بن
 عبدالمطلب کا سود ہے وہ سائے کا سارا چھوڑ دیا گیا۔

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ کے نام کی ذمہ داری
 سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور اللہ کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے
 حلال بنایا ہے تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو نہ آنے
 دیں۔ لیکن اگر وہ نافرمانی کریں تو ان کو ایسی مار مار دو جو نمودار نہ ہو۔ عورتوں کا حق تم پر
 یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پلاؤ۔

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں کہ اگر اسے مضبوطی سے پکڑ لو گے تو تم کبھی
 گمراہ نہ ہو گے وہ ہے قرآن اللہ کی کتاب۔

لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی اور پیغمبر ہے اور نہ کوئی جدید امت پیدا ہونے والی
 ہے خوب سن لو کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ پنجگانہ نماز ادا کرو۔ سال بھر
 میں ایک ماہ رمضان کے روزے رکھو مال کی زکوٰۃ نہایت دلی خوشی سے
 دیا کرو، طاقت ہو تو خانہ خدا کا حج ضرور بجالاؤ اور اپنے اولیائے امور و
 حکام کی اطاعت کرو جس کی جزاء یہ ہے کہ تم اپنے پروردگار کے فردوس بریں
 میں داخل ہو گے۔

لوگو! قیامت کے دن تم سے میرے بارے میں بھی پوچھا جائیگا مجھے ذرا
 بتاؤ کہ تم کیا جواب دو گے۔

سب نے کہا کہ ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ نے اللہ کے احکام ہم کو
 پہنچا دیے آپ نے نبوت و رسالت کا حق ادا کر دیا آپ نے ہم کو کھٹے

اور کہ

کی طرح

اے

اے

اے

د

ممکن

حفاظ

تدبر

دا

کھوں

کس

کس

کس

کے

کس

جواب

مرہ

اور کھڑے کی بابت ابھی طرح سمجھا دیا۔

”اس وقت حضور اکرم ﷺ نے اپنی انگشت شہادت کو اٹھالیا اور آسمان کی طرف انگلی کو اٹھاتے تھے اور پھر لوگوں کی طرف جھکاتے تھے اور فرماتے تھے“ اے اللہ! سن لے (تیسرے بندے کیا کہہ رہے ہیں) اے اللہ! گواہ رہنا (کہ تیسرے بندے کیا گواہی دے رہے ہیں) اے اللہ! شاہد رہ (کہ یہ سب کیسا صاف اقرار کر رہے ہیں) دیکھو! جو لوگ موجود ہیں وہ ان لوگوں کو جو موجود نہیں اس کی تبلیغ کرتے ہیں ممکن ہے کہ بعض سننے والوں سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنے والے ہوں جن کو تبلیغ کی جاتے۔

(الحمد للہ ختم شد ترجمہ خطبہ حجۃ الوداع)

محترم قارئین! اس خطبہ نبوی ﷺ کو پڑھیں، غور سے پڑھیں ذرا تفکر اور تدبر سے پڑھیں کہ آنحضرت ﷺ نے
 (۱) کس لیے اپنے الوداعی خطبہ میں قرآن مجید پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی اور کیوں کہ قرآن مجید پر عمل کرنے والے کیسے یہ حتمی وعدہ فرمایا کہ وہ کبھی گمراہ نہ ہوگا۔
 (۲) کس لیے مسلمانوں کے باہمی حقوق جان و مال و عزت کو محفوظ فرمایا ہے۔
 (۳) کس لیے اپنی بیویوں کے حقوق پر نہایت مستحکم الفاظ میں توجہ دلائی ہے۔
 (۴) کس لیے اپنی ذات مبارکہ کے متعلق اپنے عمر بھر کے کاموں کے متعلق ہمارے باپ داداؤں سے گویا مہریں کرائی ہیں۔
 (۵) کس لیے ہر ایک مسلمان کو تبلیغ اور اشاعت اسلام کا ذمہ دار اور جواب دہ قرار دیا ہے۔

صرف اور صرف اس لیے کہ یہی ہیں وہ مقبول احکام جن پر عمل کرنا مسلمانوں

کو دنیا اور دین میں سرایت کر سکتا ہے اور جن کا ترک عمل ان کو خسار الدنیا
والآخرة کا نمونہ بنانا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب طہ سے فارغ ہوئے تو اسی جگہ اس آیت کا نزول
ہوا (اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام)
دیننا یعنی آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور تم پر
اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کا دین ہونا پسند فرمایا ہے
پس اے پڑھنے والو! اپنا سراپنے گریبان میں ڈال کر دیکھو کیا تم اس دین
پر چل رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے سلامتی کا دین کہا اور تمہارے لیے اس کو
پسند کیا۔ کیا تمہاری گفتار و رفتار، تمہارا کردار اور اقرار، تمہارا رہنا سہنا،
تمہارا لباس و کاروبار اور لین دین، تمہارا کھانا پینا، تمہارے زندگی کے معمولات
حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہیں یا کسی اور نام نہاد فلاحی سفر، من گھڑت
سکالر، گمراہ رہنما اور بھیڑ کے ہوتے رہبر کے مطابق۔

سوچو! اور خوب غور و فکر کرو اور یاد رکھو کہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ -

یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی ہمارے زندگی گزارنے کا بہترین نمونہ ہے
اور جو اس کے سوا ہے وہ سراسیمے، باطل ہے، بے بنیاد ہے اور
بے کار ہے۔

(از سیرۃ النبیین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِیْهِ الْاَوْثَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
قبولیت دعا

آج کل کے لاکھوں مسلمانوں کی جماعتوں اور عالموں کی دعا قبول کیوں نہیں ہوتی۔ بتاؤ کتنی مسجدوں میں قرآن و حدیث کا وعظ یا درس ہوتا ہے۔ ستوں مسجدوں میں سے ایک مسجد میں بمشکل ہوتا ہوگا اب بتاؤ کس طرح کفر و شرک اور حرام سے پنج کر دین اسلام کے اصول راہ راست پر چلیں تاکہ دعا قبول ہو۔ مسلمان مرد عورتوں نے غیر مسلموں اور عیسائیوں کے مذہبی اصول بول چال اور لباس اختیار کر رکھا ہے سب امیر و غریب بھوٹ، غیبت اور ہر کار و بار لین دین میں ہیرا پھیری کرنے کے عادی ہیں۔ اپنے قول و قرار پر قائم نہیں رہتے ہندوستانی کرتے ہیں اور اسلامی حکومت کی رعیت ہو کر بھی اسلامی قانون نافذ نہیں ہونے دیتے۔ اسی وجہ سے مسلمان غریب کنگال ہو کر غیر مسلموں کے محتاج ہیں۔ حرام ناپاک و مشتبہ لقمہ کھاتے ہیں اگر کوئی حلال و طیب اور پاک کھانا پانی استعمال کرنے کا دعویدار ہے وہ ہمارے سامنے آئے ہم اسکو بتاتے ہیں کہ تمام دوا دار و شربت سوڈے کی بوتلیں، روٹی، پانی، تمام گھی، دودھ، چھانچہ، لسی، شکر، کھانڈ، گوشت وغیرہ پاک نہیں ہیں۔ کیونکہ ان تمام خور و نوش کی چیزوں کے تیار کرنے والے ناپاک اور بے وضو رہتے ہیں حرام و حلال کی تمیز نہیں رکھتے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت اہل صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

کے دور میں کسی اسماء الہی کے عمل یا دعاؤں کی زکوٰۃ، درد و ظالمت نقش و تصویر کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ صحابہ کرامؓ کا سینہ، دل، دماغ و زبان غرض ہر ایک چیز حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت اور صحبت سے منور۔ مز کی اور مٹلہر ہو چکی تھی۔ انہیں کسی چلہ کشی کی ضرورت نہ تھی وہ حلال اور پاک غذا کھاتے تھے۔ جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ زبان سیف تھی اس لیے جو دعا مانگتے قبول ہو جاتی تھی وہ لازوال دولت ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک لقمہ مال حرام کھانے سے چالیس روز تک دعا قبول نہیں ہوتا لیکن جہاں دیکھو حرام اور ناپاک ہی ناپاک، کھانا پانی حرام غذا نظر آتی ہے ان سب چیزوں کو پھوڑ دینا چاہتے کیوں کہ حرام و مکروہ چیزیں کھانے سے دعا قبول نہیں ہوتی۔

ہمیں چاہیے کہ علماء محدثین کے وعظ و پیر و فقیر کی نصیحت اور قرآن و حدیث کے احکام پر عمل کریں برے کاموں سے توبہ کر کے نماز روزہ کے پابند ہو جائیں۔ ہمارا کھانا پینا حلال ہو دل و دماغ گناہوں سے پاک ہو منہ اور زبان خبیث جھوٹ سے پاک ہو روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ لا الہ الا اللہ کا ذکر کریں اور صبح و شام درود شریف پڑھا کریں تو آج بھی کلام پاک کے اندر وہی تاثیر موجود ہے اور ہر حاجت کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

حضرت ابوالاسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو ساتوں آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اذان کی آواز عرشِ اعظم تک پہنچتی ہے یہ وقت قبولیت دعا کا ہوتا ہے جو حاجت مند مؤذن کا جواب دیتا جاتے اور اپنی حاجت کی دعا کرتا جاتے فوراً قبول ہو

جاتی ہے۔

اور غرض

آدری کا دقت

ہیں رحمت الہی

افرد ہو کر آ

کسی چیز کا، و

والا ہی نہیں

لیے مخصوص

اور بزرگ

کوئی حاجت

آخر درود شریف

اگر اس کی حاجت

کا ایمان کس

ہو تو قبر پر لحد

بِسْمِ اللّٰهِ

الْعَظِيمِ يَا

مَالِكُ ا

وَصَلَّى اللّٰهُ

جاتی ہے۔

اور عزوب آفتاب سے دستوال گھنٹہ حضور اکرم ﷺ کی دنیا پر تشریف آوری کا وقت ہے اس وقت تمام آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں رحمت الہی مکمل جوش میں آجاتی ہے اور رب العزت پہلے آسمان پر جلوہ افروز ہو کر آواز دیتا ہے کہ ہے کوئی حاجت مند دعا مانگنے والا ہے یا کوئی طلبگار کسی چیز کا، وہ مانگے میں عطا کرنے والا ہوں۔ میں تو مائل بہ کرم ہوں کوئی مانگنے والا ہی نہیں۔ اس وقت ہر دعا قبول ہوتی ہے یہ وقت قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہے

اور بزرگوار امام مقاتل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بحضرت قادر ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات کو اول و آخر درود شریف ستوتو بار پڑھے اور ستوتو بار یہ دعا پڑھ کر اپنی حاجت چاہے اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے۔ دیکھو بزرگان دین کا ایمان کس قدر پختہ تھا ورنہ کون ایسا دعویٰ کرتا ہے کہ تمہاری دعا قبول نہ ہو تو قبر پر لعنت بھیجنا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا فَردُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا
مَالِكُ اَلْمَلِكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقٍ مُّتَمِّدٍ وَّالِهِ اَجْمَعِيْنَ

(از جواہر خمسہ ص ۶۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تنگی رزق کے اسباب

آج کل عام طور سے ایسے کام زیادہ تر ہو رہے ہیں کہ جن کی نادانی سے مفلسی اور ناداری بڑھتی ہے رزق میں کمی ہوتی ہے اور عمر بھی گھٹتی ہے۔ مفلس اور غریب آدمی کیسا ہی شریف زادہ پڑھ لکھا ہو ہر کوئی اس کو حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے جس سے افلاس بڑھتا ہے جو کوئی درج ذیل کام چھوڑ دے چند روز میں مالدار ہو جاتے گا۔

جنابت کی حالت میں بلا نہلتے یا بغیر وضو کیے کچھ کھا لینا۔ بالکل ننگے ہو کر پیشاب کرنا۔ رات کو گھر میں جھاڑو دینا۔ کپڑے یا رومال سے جھاڑو دینا۔ دانت سے ناخن کاٹنا۔ پاجامہ، تہمد، دھوتی یا دامن سے منہ ہاتھ بدن پونچھنا۔ فقروں سے روٹی خرید کر کھانا کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا۔ ایسا لباس پہننا جو شرعی طور پر منع ہو۔ ٹوٹی کنگھی بالوں میں کرنا۔ ماں باپ کا نام لینا یا بے ادبی سے پکارنا۔ بزرگوں کے آگے چلنا۔ ناف کے نیچے اور بغل کے بال جلدی صاف نہ کرنا۔ قینچی سے پیٹرو کے بال کرنا۔ لہسن، پیاز، دیگر سبز لویوں کے پھلکے جلاتا۔ مگر ٹی کے جلے گھروں سے دور نہ کرنا۔ جوں کا زندہ چھوڑ دینا۔ پھٹے ہوئے کپڑے کو بدن پر پہنے ہوئے سینا یا بٹن لگانا۔ صبح کے وقت سوتے رہنا۔ دن چڑھے اٹھنا۔ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ ہر وقت بال بچوں اور گھردلوں سے لڑنا۔ جنازہ کے پاس کوئی چیز کھانا یا دنیاوی باتیں کرنا۔ خال سے جو چیز نکلے اسے کھا جانا۔ پھونک سے چراغ بجھانا۔ مغرب اور عشا کے درمیان سو جانا کیونکہ روایت ہے کہ فرشتے مغرب اور عشا کے

درمیان دیکھ کر
پس جو شخص
خدا تم پر ہوا
میں معلق کرے
حجامت بنو
بے دمنو قرا
درمیان رات
اور بد نصیب
کے نیچے پیش
سر بیت الخلاء
کر یا چلتے پھر
یا چلتے پانی
چو ہے دین
حقہ مثل دین
سیلا بچی
کے ٹوٹے
قلم سے لکھنا
ٹوٹے ہوئے
بیت الخلاء میں
کھانا کھاتے
زمین پر پڑا رہے

درمیان دفتر اعمال آسمان پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں بیان کرتے ہیں
 پس جو شخص مغربِ عشا کے درمیان سوتا ہے تو فرشتے اس کو کہتے ہیں کہ لعنت
 خدا تم پر ہو اور تم کو دوزخ میں اسی طرح معلق کرے جیسے تم نے ہمیں آسمان
 میں معلق کیا اس لیے اس وقت نہ سونا چاہیے۔ جنابت کی حالت میں،
 حجامت بنوانا یا ناخن اتارنا، اندھیرے میں کھانا کھانا، مشتبہ لقمہ کھانا،
 بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا، منگلِ بدھ کی درمیانی اور ہفتہ اتوار کی
 درمیانی رات کو ہم بستری کرنا اس رات اگر حمل ہے تو بچہ دیوانہ، بیمار، منفس
 اور بد نصیب پیدا ہوتا ہے۔ راستہ میں یا کسی سایہ دار پھل دار درخت
 کے نیچے پیشاب کرنا، پیشاب کے چھینٹوں سے اپنے آپ کو نہ بچانا۔ ننگے
 سر بیت الخلا میں جانا۔ ننگے سر کھانا کھانا اور بازار میں پھرنے کا کھڑے ہو
 کر یا چلتے پھرتے کھانا پینا۔ کسی دوسرے کی کنگھی استعمال کرنا، کھڑے
 یا چلتے پانی، راکھ پختہ جگہ، وضو یا غسل کی جگہ پر یا قبلہ رد ہو کر پیشاب کرنا۔
 جو ہے وغیرہ کا جو ٹھا کھانا۔ سوتے وقت اپنے لباس یا اس کے کسی
 حصہ مثل دوپٹہ چادر وغیرہ کو سر ملنا بنانا۔ بستر کے پاس پیشاب کیلئے
 سیلابھی رکھنا۔ مسجد میں ننگے سر رہنا اور دنیاوی باتیں کرنا مٹی یا چینی
 کے ٹوٹے ہوئے برتن میں کوئی شے رکھنا اور کھانا۔ ٹوٹے ہوئے یا گرہ دار
 قلم سے لکھنا۔ قلم تراشتے وقت جو کچھ گرے اسے قدموں کے نیچے لانا۔
 ٹوٹے ہوئے گلاس وغیرہ سے پانی پینا، مہمان کے آنے سے ناخوش ہونا
 بیت الخلا میں باتیں کرنا۔ چار پانی یا فرش پر بیٹھ کر بغیر دسترخوان بچھاتے کھانا کھانا
 کھانا کھاتے وقت دانتوں سے روٹی کترنا۔ کھانے پینے کی اشیاء کو
 زمین پر پڑا رہنا دینا کپڑے سے دانتوں کو ملنا۔ جس برتن میں کھانا کھایا

ہے اسی میں ہاتھ دھونا۔ گھڑے یا مراحی یا جگ سے منہ لگا کر پانی پینا۔ اپنے
پڑوسی کو تکلیف دینا۔ دہلیز یا دروازہ میں بیٹھنا۔ چوکھٹ پر سر رکھ کر سونا
ہر وقت بے وسور ہنا۔ حد غیبت اور بے وجہ غصہ کرنا۔ نماز پنجگانہ ترک
کرنا۔ قرآن و سنت کے احکام کی خلاف ورزی کرنا۔ جھوٹی قسم کھانا
دوران و منوبولیتا۔

یہ وہ کام ہیں جو کرنے سے تنگی رزق پیدا کرتے ہیں ان
سب کاموں کو چھوڑ دینا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تنگی رزق سے نجات کا طریقہ

جو شخص دولت مند ہونا چاہیے وہ مذکورہ بالا ممنوع کاموں کو چھوڑ
دے اور درج ذیل کام اختیار کرے :-

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص عسرت اور تنگدستی سے
زندگی بسر کرتا ہو اور مالدار تو نہ ہو چاہے تو جمعرات کے دن بعد نماز عصر آفتاب
زرد ہونے سے پہلے اپنے ناخن ترشوا یا کرے تو خدا جلدی غنی کر دیتا ہے۔
جو کوئی روزانہ صبح کسی سے کلام کیے بغیر دس مرتبہ یا بایسٹ پڑھ کر
اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیرے پھر کوئی کام کرے تو بہت
جلد غنی ہو جاتا ہے اور نان شبینہ کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

جو کوئی تنیا لباس پہننے سے پہلے اس پر سورہ قدر
سورہ کافرون اور سورہ اخلاص دس دس مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹے مارے
پھر پہنے تو جب تک یہ لباس پہنے رہے تو ہر قسم کی تنگی سے محفوظ رہے

گا اس کو
روا
کر زیر
اس کی
با و منو
اعمال
سے رز
حض
نخواست
آسودگی
ہے۔ لیکر
تو ایسا
اصحاب کا
راستے پر
اپنے حبیب
صلی اللہ علیہ و

گا اس عمل کو مورث العیش کہتے ہیں۔

روایت ہے کہ جو بندہ با وضو سوتے فرشتے اس کی روح کو لے جا کر زیر عرش سجدہ کرواتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتے اہل آسمان اس کی روح کو رستہ نہیں دیتے بلکہ اس کی روح کو طعن کرتے ہیں لہذا ہمیشہ با وضو سوتے جو با وضو سوتا ہے اس کے ہر دم کے بدلتے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اس لیے ہر وقت با وضو رہنے سے رزق میں برکت و فراخی ہوتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے ہر قسم کی خواہش، بے برکتی اور تنگی دور ہو کر مینا و دنیا اور آخرت میں خوش حالی، آسودگی، آرام، راحت، کامیابی، کامرانی، سرفرازی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ لیکن درود شریف میں یہ خیال رکھے کہ اگر مختصر درود شریف بھی پڑھے تو ایسا منتخب کرنے میں آپ کا اسم گرامی اور آپ کی آل کا ذکر لازماً ہو اور اصحاب کا ذکر کرے تو بہت برکت ہے۔ اے اللہ پاک ہم اس راستے پر چلا جس کو تیرے حبیب ﷺ نے پسند فرمایا اور ہمیں اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی نظر میں مقبول بنے۔ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

ختم خروجه بے خروچان

یہ دس اسم ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر لکھے تھے بزرگانِ
دین ان دس اسموں کو خرچہ بے خرچان کہتے ہیں۔ سیاحانِ متوکل درویشوں
کھیلنے جنگلوں اور منزلوں میں نافع ہیں جو ان دس اسموں کو روزانہ پڑھے
کر لیا۔ قدرت کاملہ غیب سے روزی عطا ہوتی ہے تعلیم ان دس اسم کی سلسلہ
قادریہ غوثیہ بانوا میں عام ہے خصوصاً اس فقیر سید محبوب علی شاہ قادری
کے سلسلہ میں جاری و ساری ہے۔

ترکیب عمل کرنے کی یہ رہے۔

جب خواب سے بیدار ہو تو بغیر کسی سے کلام کئے یا سیدھے کو دس بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے منہ پر ملے پھر صبح کی سنت پڑھ کر اکتالیس بار پڑھے یا اِسْرَافِیْلُ یا طَاطَا تِیْلُ یا دَرْدَا تِیْلُ بِحَقِّ یا اَللّٰہِ اَللّٰہِ السَّوَفِیْعُ جَلَّ کَلَمَہُ یا اَللّٰہَ۔ اور پھر فرض سے فارغ ہو کر ایک سو بار یا یا یا سیدھا اور ایک سو بار یا عَزِیْزُ اور پچیس بار سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ پوری پڑھے پھر ان دس اسموں کو بہتر بار پڑھ کر تین سو آٹھ بار یا رِزَاقُ پڑھے پھر آٹھ نقش لکھ کر ہفتہ عشرہ میں آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں اس طرح روزانہ معمول رکھیں تو خداوند عالم ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے کبھی گمان بھی نہیں ہو سکتا یہ طریقہ اہل فقر کے مہربات سے ہے۔ وہ اسما شریف یہ ہیں:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَرَّالْأُولَئِذِ رَعَى جُوسًا مَنُوعًا
عَالِمًا طُوسًا سَلَخًا مَلَخًا مَلَقُومًا يَأْتِيَوْمًا بِحَقِّ كَلِمَتِهِمْ وَبِحَقِّ

حَمَقَسَقْ

اور نقش جو روزانہ آٹھ بار لکھے جاتے ہیں وہ یہ ہے۔

۱۰۳۳	۱۰۴۷	۱۰۵۰	۱۰۳۶
۱۰۴۹	۱۰۳۷	۱۰۴۲	۱۰۴۸
۱۰۳۸	۱۰۵۲	۱۰۴۵	۱۰۴۱
۱۰۴۶	۱۰۴۰	۱۰۳۹	۱۰۵۱

نقش کی پشت پر یہ لکھے۔

اَجِبْ يَا حَبْرًا بَيْلٌ بِحَقِّ يَا بَاسِطٌ لکھے یہ خاص الخاص چیز ہے جس نے کیا اس نے پایا جو کچھ اس کی قسمت میں ہے اس کے ساتھ اگر طالب حزب البحر شریف کا ورد روزانہ لکھے تو ہر طرح کی برکت بھی حاصل ہوگی۔

نوٹ:- یہی دس اسم دفع شر جن دس دہلیات و آفات ہر مشکلات و قضا حاجات اور خیر غلات خصوصاً تسخیر بادشاہ حاکم یا امراء کیلئے بھی پڑھتے ہیں اور جن نکالنے کیلئے بھی عمل میں لاتے ہیں اگر کسی کے گھر میں کوئی جن کا خلل ہو تو ان دس اسماء کو دس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔ تو اس گھر میں کوئی جن یا کسی قسم کی روحانی چیز نہ رہے گی بار بار تجربہ کردہ ہے۔ اور یہ دس اسماء دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں اور ہر قسم جادو، ٹوٹہ طلسم وغیرہ کے دور کرنے کو چند بار پانی پر دم کر کے پلا دیں فوراً اثر دور ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

خاص ہدایت

دنیاوی مصائب، آسمانی بلیات اور شام مصیبتوں سے بچنے کیلئے
 بزرگان دین صبح و شام سات سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:
 اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
 کیونکہ اس دعا کو پڑھنے سے نہ کوئی جانور مثلاً سانپ، شیر، سگ، بولہ
 یا دیگر کوئی جانور یا راستے میں چلتے پھرتے کسی قسم کا حادثہ وغیرہ کے شر سے
 اور کسی دشمن، تیر، تلوار، بندوق اور گولیوں کی بارش سے بھی بچھٹنے والے
 کو کوئی نقصان نہیں ہوتا اور ہر قسم سحر، آسیب، جادو، ٹونہ، بھوت پریت،
 سایہ اثرات شیطانی اور ہر قسم رجعت و عمل نقصان دہ سے محفوظ رہتا ہے۔
 اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ان کو لازماً پڑھا کرے نیز بعد فاتحہ شجر شریف
 بطریقہ واسطہ پڑھنے سے صبح و شام تمام بزرگان سے سلسلہ وار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تک طالب کی حاضری ہوتی ہے جس سے طالب صادق کے تمام دینی و دنیاوی
 امور حل پذیر ہو کر درجات عالیہ روحانی نصیب ہوتے ہیں اس لیے اس کو
 ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ دعا سیفی، دعا حزب البحر، چہل اسماء عظام
 دعا رحمانی، دعا برہتی، درود مستغاث، قصیدہ بردہ، اور ادفتحیہ، اللہ الصمد
 بامواکیل، یا دیگر ادعیہ جو ہمارے سلسلہ غوثیہ میں رائج ہیں کوئی ایک دعا بھی اجازت کیساتھ
 پڑھا کرے تو دین و دنیا و آخرت کی تمام مشکلات حل ہو کر راہ طریقت و راز معرفت واضح
 ہو کر اس پر عمل کر نیکی توفیق حاصل ہو کر منزل مقصود کو پہنچ کر دین و دنیا و آخرت میں
 سرفراز ہو کر خاتمہ بالایمان اور نجات دارین حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ بحرمت
 سید المرسلین و ائمہ اجمعین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و اصبحابہ وسلم۔

اع
لام
م

م

م

م

م

م

م

م

م

م

م

م

م

م

م

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم . بسم اللہ الرحمن الرحیم . الا ان اولیاء اللہ
لا خوف علیہم ولا هم یحزنون الذین امنوا وکانوا یقون . اصلہا ثابت و فرعہا فی السہام

یا الہ العالمین یا انت خیر الرحمن . رحم فرما اپنی ذات کبریا کی واسطے
فضل کریا رب میرے حال بوں پر رحم کر . ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر
مجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز . مجھ سرایا معصیت پر کر در انضال باز
مجھ کو دیتا ہوں تیرے جو دوسخا کا واسطہ . فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ
تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں . اور تیرے جو د و کرم کی انتہا کوئی نہیں
میں کہوں یہ واسطہ کس منہ سے بخشش کہلتے . کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کہلتے
صدقہ محبوب علی مرتضیٰ نور اللہ کامل ولی . مقتدا پیشوا رہنما کے واسطے
مرشد قل ہو اللہ شاہ صل علی کے طفیل . تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
واسطہ شاہ گلاب تیم شاہ اولی القین . شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے
اولیٰ حسین شاہ دلاب حاجی قاسم کالین . شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
خواجہ نخیان سید اللہ سیراگ شاہ . حسن شاہ عبد الجبار رہنما کے واسطے
منبع جو دوسخا نور الحق عین اللہ شاہ . شیخ محی الدین قادر غوث الوری کی واسطے
بو سعید و بو الحسن یعنی علی اور ابو الفرج . عبد واحد شیخ شبلی با صفا کے واسطے
حضرت جنید بغدادی سڑی سقراطی عرفان بحر . معروف کرخی داد دہاتی شاہ ہدی کی واسطے
پیر کامل حبیب عجیب شناسائے سر حق . خواجگان حسن بھری پیشوا کے واسطے
والد حسن و حسن زوج بتول حضرت علی . مشکل کشا مہدی شیر خدا کے واسطے
واسطہ سیدائین کون و مکاں کی واسطے . یسین منزل محمد مصطفیٰ کے واسطے
میرادل رکھ داتا ذکر بند کرام ذات . آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے
وقت نزع با ایمان دنیا اٹھانا اے خدا . اور کلمہ طیبہ ہوزیاں پر آخری شفا کی واسطے
قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا . مرشدان دین پاک مصطفیٰ کی واسطے
کو دے مجھ ملوئے عصیاں کی مستجاب . خواجگان قادری غوث الوری کی واسطے

کتبہ محمد اعظم قادری پاکپتن شریف

تالیفات فقیر حکیم پیر سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ بانو
سرپرست علی، انجمن فیضان غوثیہ دیپالپور

تصوّف :

دعوت حق، وصل حق، ضیاء القلوب، سلوک معرفت
راہ طریقت، فیضان غوثیہ، تلاوت الوجود، وحدت الوجود
آئینہ سر ربانی، اسلامی دستور زندگی۔

وظائف :

دُعای سیفی، دُعای حزب البحر، دُعای رحمانی، درود مستغاث
ختم خواجگان، قصیدہ بردہ شریف، زینۃ ولایت کبریٰ
یعنی چہل اسماعظام، مفتاح الولايت۔

عملیات :

معدن عملیات سادات، تجلیات شمع محبوب، دعوت متوکلان
خیر و حاضری روحانیات و جنات، جواہر محبوب الجفر

طب :

معدن شفا سادات، رسالۃ ضعف باہ، طبی فارما کوپیا اسلامیہ
طبیبی صندوقچہ، مطب غوثیہ طبیہ کالج۔

لئے کاپتہ

محبوب سید پیر پھار روڈ، بستی عبد اللہ
دیپالپور، ضلع اوکاڑہ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
اردو بازار لاہور۔